Rampur State Gazette

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۴۳ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۷ رمضان المبارک ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۱ اکتوبر ۱۹۳۹ء جلد ۵۳

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
۱	منظوری یادداشت متعلق واپسی ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب زراعت از فیکٹریز	۲	۳	منظوری اختیارات کارروائی دفعہ ۱۰ ضابطہ فوجداری بحالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر	
۲	انتظام سلسلۂ روانگی اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم بنام دہولپور	۲ تا ۳	۴	روبکار سلسلۂ تقسیم صیغہ جات	۴
			۵	متفرق احکام اجلاس ہمایوں	۵ تا ۷

آرڈرز ان اسٹیٹ کونسل رامپور

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
۱	ہدایت حسب تحریک صیغہ فنانس بموجب "دستور العمل حسابی"	۹ تا ۱۱	۲	منظوری اشاعت مواضعات ملک اسد اللہ پور وغیرہ سلسلۂ قائمی ٹاؤن ایریا تحصیل ملک۔	۱۰
				متفرق آرڈرز ان اسٹیٹ کونسل	۱۱ تا ۱۳

(دیکھو پشت پر)

احکام جہاں مطاع اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم :- ۹ر اکتوبر ۱۹۳۹ء

رپورٹ منظور ہے سررشتہ صدارت سے احکام ضابطہ جاری ہوں نیز اس کے متعلق ہم نے محکمہ متعلقہ کو کچھ کاغذ بغرض احکام بھیجدیئے ہیں جو علیحدہ بھیجدیئے گئے ہیں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض جناب عالی پیش ہے

مسٹر گرہا شنکر صاحب ڈپٹی ڈائرکٹر زراعت کی خدمات ایک سال کے لئے یکم مئی ۱۹۳۹ء سے بحکم ہمایوں مصدرہ ۹ر مئی ۱۹۳۹ء فیکٹریز کو بسلسلہ فارم نیشکر منتقل ہوئے ہیں جنکی مدت ۳۰ر اپریل ۱۹۴۰ء کو ختم ہوگی چونکہ فارم نیشکر کی نگرانی کے لئے فیکٹریز نے دوسرے افسر کا انتظام کرلیا ہے اس لئے عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے تجویز کی ہے کہ اون کی خدمات یکم اکتوبر ۱۹۳۹ء سے قابل واپسی ریاست ہیں از یکم اکتوبر ۱۹۳۹ء تا ۳۰ر اپریل ۱۹۴۰ء اون کو وہی تنخواہ ملے گی جو قبل ازیں ریاست سے پاتے تھے لیکن تنخواہ کا نصف حصہ فیکٹریز سے ادا ہوگا اور نصف رقم مد بستہ وغیرہ بجٹ محکمہ زراعت کی بچت سے ادا ہوگا۔ انکا عہدہ ڈپٹی ڈائرکٹر زراعت ہوگا اور وہ کین ڈیولپمنٹ افسر، کین انسپکٹر کے فرائض انجام دیں گے اور نیشکر فروخت کرنے کے سلسلہ میں کوآپریٹیو سوسائٹیز بنائیں گے اور انکی نگرانی کریں گے۔ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۵ر ستمبر ۱۹۳۹ء میں تجویز مصرحۂ بالا سے اتفاق کرلیا ہے۔ کاغذات بذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تجویز مصرحۂ بالا شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب دولت و اقبال تاباں باد

عرض ـــــ

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۵ر اکتوبر ۱۹۳۹ء

بغرض کارروائی اجرائے احکام میر منشی صاحب اجلاس ہمایوں (صدور) کی خدمت میں مرسل ہو ۱۶ر اکتوبر ۱۹۳۹ء (دستخط صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر)

روبکار :- ۱۴ر اکتوبر ۱۹۳۹ء

مابدولت و اقبال کل ۱۵ر اکتوبر ۱۹۳۹ء کی شب کو نہضت فرمائے دھولپور ہوں گے ۱۹ر اکتوبر ۱۹۳۹ء کی صبح کو مراجعت ہوگی ہماری غیر موجودگی میں حسب ذیل انتظام منظور

کیا جاتا ہے:-

۱- اگر کوئی غیر معمولی واقعہ پیش آجائے تو اسٹیٹ کونسل کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

۲- اجلاس ہمایوں کے معمولی کاغذات پر عالیمرتبت صاحب ریونیو وفائنانس منسٹر بہادر کو ہائی آرڈر لکھکر دستخط کرنیکی اجازت دیجاتی ہے۔ اہم کاغذات ہماری واپسی تک دفتر میں رکے جائیں گے

۳- عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر و عالیمرتبت صاحب چیف میڈیکل افسر اور صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر ہمارے ہمرکاب دھولپور جائیں گے۔

عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام عالیمرتبت صاحب ریونیو وفائنانس منسٹر بہادر۔ عالیمرتبت صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر کا کام ڈاکٹر سید ظریف حسین اور صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر کا کام صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر انجام دیں گے۔

۴- قلعہ میں صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر شبانہ روز رہیں گے۔ ڈیوڑھیات کے متعلق صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر سے حکم حاصل کیا جائے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- ۱۴ر اکتوبر ۱۹۲۹ء

رپورٹ ملاحظہ ہوئی نیز ہم نے عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر سے بھی اس پر زبانی گفتگو کی۔ ہمارے خیال سے چیف منسٹر کو دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری ریاست رامپور کے ماتحت کارروائی کے اختیارات ہونا چاہیئے۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر سے منظوری حاصل کیجایا کرے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض: جنابعالی میرسانر

دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری ریاست رامپور کے آخر میں درج ہے کہ:-

کوئی کارروائی حسب دفعہ ہذا نہیں کیجائیگی الا بذریعہ حکم یا حسب اجازت گورنمنٹ ریاست رامپور اور روبکار اجلاس ہمایوں مصدرہ ۱۰ر نومبر ۱۹۲۱ء کے ۱۲ حرف (ب) میں صراحت ہے کہ:-

۱۰- اسی طرح سے جب کسی شخص کے خلاف کارروائی دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری کرنا ہو تو اول صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر سے اجازت حاصل کیجائے۔ عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس نے استفسار کیا ہے کہ جوڈیشل منسٹر سے اب کون عہدہ دار مراد ہے

سابق میں بھی جبکہ عہدۂ جوڈیشل منسٹری پر کوئی نامزد

نہ تھا یہ سوال اُٹھا تھا جس پر اسٹیٹ کونسل سے عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کو بماہ ستمبر ۱۹۲۸ء یہ اطلاع دیدی گئی تھی کہ حسب منشاء روبکار اجلاس ہمایوں ۴ دسمبر ۱۹۲۲ء عہدہ جوڈیشل منسٹر کے مفوضہ اختیارات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر سے متعلق ہوئے ہیں۔

عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر منسٹر انچارج پولیس کا معروضہ ہے کہ دفعہ ۱۰۹ ضابطہ فوجداری ریاست رامپور کے تحت اسٹیٹ کونسل کو پیروی مقدمہ کرنیکی اجازت دینے کا اختیار پیشگاہ ہمایوں سے بعد در روبکار عطا فرمایا جائے تو مناسب ہے ترقیخواہ کو بھی صاحب موصوف کی رائے سے اتفاق ہے۔ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں ترقیخواہ مستدعی ہے کہ حسب استدعاء معروضہ بالا پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

دولت جاوید باد

عرضی

ترقیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۲۴ اکتوبر ۱۹۲۹ء

روبکار:- ۱۵ اکتوبر ۱۹۲۹ء

بنظر سہولت کار صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر۔ صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر اور صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر کے صیغہ جات کی بصراحت ذیل تقسیم منظور کی جاتی ہے۔

(۱) صیغہ جات متعلقہ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر

الف۔ براہ راست

۱۔ دفتر اجلاس ہمایوں۔
۲۔ مراسلت انگریزی و اردو
۳۔ ڈیوڑھیات عام۔

ب۔ صیغہ جات متعلقہ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر بماتحتی عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج ہاؤس ہولڈ۔

۴۔ حسابات متعلقہ اسٹیٹ۔
۵۔ موٹر گیراج۔
۶۔ مہمانداری باورچیخانجات۔
۷۔ مصارف طعام اسٹاف۔
۸۔ فراشخانہ۔
۹۔ کنول خانہ و کوٹھیات

(۲) صیغہ جات متعلقہ صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر

بماتحتی عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج ہاؤس ہولڈ

۱۔ شاگرد پیشہ عام۔
۲۔ پالکی خانہ
۳۔ گاؤ خانہ
۴۔ فیل خانہ
۵۔ اسپورٹس

(۳) صیغہ جات و انتظامات متعلقہ صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر

الف۔ براہ راست

۱- انٹرٹینمنٹ
۲- انٹرویوز
۳- انتظامات سفر
۴- ایڈیز
۵- دربار و دیگر مراسم
ب- صیغہ جات متعلق صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر۔
بماتحتی عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج ہاؤس ہولڈ۔
۶- ارباب نشاط عام
۷- نقار خانہ
۸- سیلون
۹ صفائی قلعہ و خاص باغ
۱۰- سینما
۱۱ مصاحبین
۱۲ سفر دہلی و لکھنؤ۔
ج- بماتحتی عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس
۱۳- اصطبل عام

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم ۱۵ اکتوبر ۳۹ء

بتاریخ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۹ء اجلاس ہمایوں سے مجسٹریٹیاں کو اپنی تجاویز مفصل اور مدلل تحریر کئے جانے کی بابت روبکار صادر ہوا تھا بلاحظہ گزٹ مطبوعہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۳۹ء واضح ہوا کہ پریس کی غلطی سے گزٹ کے صفحہ ۲ میں بجائے الفاظ "صاحب اڈیشنل چیف مجسٹریٹ" کے صرف الفاظ "صاحب چیف مجسٹریٹ" طبع ہو گئے ہیں۔

روبکار محولہ کا ابتدائی جملہ صحیح یہ ہے "بسلسلہ پیشی مقدمات فوجداری ہم نے صاحب اڈیشنل چیف مجسٹریٹ کی تجاویز میں یہ نقص عام طور پر پایا ہے" لہذا عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر تصحیح اشاعت کی کارروائی کریں برائے آئندہ پریس کو صحت طباعت کے متعلق کافی تنبیہ کیجائے

حکم ہوا کہ

حکم ہذا برائے تعمیل عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم ۱۹ اکتوبر ۳۹ء

بموجب رپورٹ عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کی مدت ملازمت میں ختم مدت سابقہ بے شرائط موجودہ ایکسال کی توسیع منظور کی جاتی ہے کاغذ ہذا عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض　　جناب عالی　　می رساند

عالی مرتبت مسٹر اوبنس صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس و آبکاری کی مدت ملازمت آخر ماہ اکتوبر ۱۹۳۹ء میں ختم ہوگی اس لئے یوپی گورنمنٹ کو صاحب ریزیڈنٹ بہادر صاحب موصوف کی مدت ملازمت میں دو سال کی توسیع کے لئے تحریک کی گئی یوپی گورنمنٹ نے بجائے دو سال کے ایک سال کی توسیع ختم مدت کے بعد سے بشرائط موجودہ منظور کی ہے۔ ترتیخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے ایک سال کی توسیع ختم مدت ملازمت سے منظور فرمائی جائے عرضداشت حضور انور میں پیش ہے۔ زیادہ حد ادب

دولت و اقبال بر ترقی باد

عرضی

ترتیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۱۰؍ اکتوبر ۱۹۳۹ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کی جائے۔ بعد اجرائے احکام اصل پرچہ دفتر دار الانشاء کو واپس بھیجدیا جائے ۱۹؍ اکتوبر ۱۹۳۹ء

دستخط فارعالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

ذوبکاری :-　　　مورخہ ۱۹؍ اکتوبر ۱۹۳۹ء

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

رپورٹ کمیٹی مصرحہ عرضداشت منسلکہ ملاحظہ ہوئی

(۱) بر آئندہ حکم دیا جاتا ہے کہ تا حکم ثانی عدالت ہائی کورٹ اور محکمہ پولیس ایسے ملزمان کے مقابلہ میں جو بسلسلہ اپیل برأت مفرور ہوں، دفعات ۔۔۔۔۔ ضابطہ فوجداری کی کارروائی عمل میں لا کر ان کا نام رجسٹر مفروران میں درج کیا کریں۔

(۲) کمیٹی مذکور بعد وصول جواب از برٹش گورنمنٹ معاملہ زیر بحث پر غور کر کے اپنی مختتم رپورٹ اجلاس ہمایوں میں پیش کرے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام دار الانشاء کو بھیجے جائیں وہاں سے بعد وصول جواب از گورنمنٹ عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر صدر کمیٹی کے پاس ارسال کئے جائیں۔

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض　　می رساند

جناب عالی

بسلسلہ اپیل برأت ملزم کے مفرور ہو جانے کی صورت میں دفعہ ۴۲۹ ضابطہ فوجداری و دفعہ (۹۱)

کے مطابق کارروائی نہ ہوسکنے کی بناء پر پیشگاہ ہمایوں سے بحکم ۲ راکتوبر ۱۹۳۹ء ایک کمیٹی اس لئے مقرر فرمائی گئی کہ جو ایسی تجویز پیش کرے کہ جس سے دفعات مذکورہ کے اختیارات کے استعمال میں رکاوٹ نہو۔

کمیٹی مذکور کا جلسہ بتاریخ ۹ راکتوبر ۱۹۳۹ء منعقد ہوا مسئلہ مذکور کے ہر پہلو پر نہایت غور و خوض اور بحث مباحثہ کے بعد یہ متفقہ تجویز قرار پائی کہ چونکہ ایسے ملزم کی حوالگی کی نسبت قانون حوالگی ملزم ریاست رامپور و نیز برطانیہ ہند خاموش ہیں۔ لہذا برٹش انڈیا سے ایسے ملزم کی حوالگی کی نسبت صاحب پولیٹیکل ایجنٹ بہادر کو تحریک کی گئی ہے کہ وہ ایسے ملزم کی حوالگی کے متعلق گورنمنٹ برطانیہ ہند سے ایک مستقل حکم حاصل فرمالیں۔ تاکہ آئندہ اسکے مطابق مابین ریاست رامپور و برٹش انڈیا عملدرآمد ہوتا رہے۔ کمیٹی کی رائے میں تاآمد جواب عدالت ہائی کورٹ اور پولیس کو تحکمانہ طور پر ہدایت فرمائی جائے کہ وہ ایسے ملزمان کے مقابلہ میں دفعات ۸۷ و ۸۸ ضابطہ فوجداری کی کارروائی عمل میں لاکر انکا نام رجسٹر مفروران میں درج کیا کریں۔ گورنمنٹ آف انڈیا سے جواب آنے پر بشرط ضرورت مستقل طور پر کوئی قانونی طریقہ عمل منضبط کیا جائے گا۔ کاغذات ذریعہ عرضداشت برائے ملاحظہ و صدور حکم حضور انور میں پیش ہیں۔ زیادہ حد ادب۔

دولت جاوید باد

ظ

حسب رشتۂ عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۱۵ راکتوبر ۱۹۳۹ء

آرڈرز ان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ۔ ۱۴ر اکتوبر ۳۹ء
اسٹیٹ کونسل کے جلسۂ منعقدہ ۹ر اکتوبر ۳۹ء میں کاغذات مسلکہ پیش ہو کر واضح ہوا کہ صیغۂ فائنانس نے ذریعہ تحریر گشتی مورخہ یکم اگست ۱۹۳۹ء مندرجہ گزٹ ۵ر اگست صیغہ جات کو ان امور کی طرف توجہ دلائی تھی کہ فہرست عملۂ مستقل وغیر مستقل منظور شدہ بجٹ بموجب دفعہ ۹۱ دستور العمل حسابی آڈٹ میں بھیجدیجائے۔ اور (۲) قبض الوصول ماہ گذشتہ ۲۰ر تاریخ تک بموجب دفعہ ۱۸ حرف (ب) آڈٹ آنا چاہیے نیز (۳) بموجب دفعہ ۲۴ قواعد رخصت رخصت سے واپسی کی اطلاع آڈٹ سیکشن کو بھیجانا چاہیے (۴) بموجب دفعہ ۷۹ حرف (ب) دستور العمل حسابی داخلہ جات صحیح بنیچیں رقم سیاہ کرائی جائے تحریر کیا جائے (۵) نزدات سنین ماضیہ جلد منسا کرادیجائے اور خزانہ سے معلومات کی ضرورت ہو تو ذریعہ اہلکاران خزانہ سے معلومات حاصل کرلیجائیں (۶) آمدنی کا مقابلہ صیغہ جات دفتر ہیڈ اکاؤنٹنٹ مال سے اور مصارف کا مقابلہ خزانہ سے کریں اور ماہوار مقابلہ کرلیا کریں صیغۂ فائنانس سے دوسری گشتی تحریر ۲۰ر اگست کو جاری ہوئی تھی جسمیں ہدایت کی گئی تھی کہ صیغہ جات حسب دفعہ ۱۸ دستور العمل حسابی بر آورد میں ۲۰ر تاریخ تک آڈٹ بھیجدیا کریں۔

بحوالہ رپورٹ ہائے بجٹ سیکشن و خزانہ قائم قیمت صاحب فائنانس منسٹر بہادر نے تحریر فرمایا ہے۔ کہ باوجود اجراء کے پرو فارما اکاؤنٹس انہار و بجلی گھر نہیں آیا ہے اور سوائے محکمۂ تعمیرات محکمہ زراعت۔ مصارف صیغہ جات عام مال اور ناظر ریونیو آفس اور سکنڈ مرتضٰی انفینٹری۔ تھرڈ انفینٹری اور توپخانہ کے اہلکاران کے اور کسی صیغہ نے مقابلہ مصارف خزانہ سے نہیں کیا ہے اور صیغہ جات مندرجہ فہرست الف سے عملہ مستقل وغیر مستقل کی فہرست نہیں آئی۔ صیغہ جات مندرجہ فہرست ب سے ۱۱ر اگست ۳۹ء میں قبض الوصول ۲۰ر تاریخ کے بعد آئے۔ فہرست ایسی ہے کہ منظور شدہ رخصت ۱۱ر اگست ۳۹ء میں ختم ہوگئی لیکن واپسی کی اطلاع رپورٹ ۲۰ر ستمبر تک آڈٹ میں نہیں پہونچی اور صیغہ جات مندرجہ فہرست ج سے ماہ اگست کی بر آورد میں ۲۰ر تاریخ کے بعد آڈٹ میں موصول ہوئیں ہیں واقعات مذکورہ بالا سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ صیغہ جات اسلوب کار اور پابندی قواعد

اپنے ریکارڈ مکمل حالت میں رکھنے کی طرف توجہ نہیں کرتے اور اجرا شدہ احکام کا اثر نہیں لیا جاتا جسکے انسداد اور انتظام کی ضرورت ہے بنابر آں -

طے پایا کہ :-

جملہ صیغہ جات ریاست میں ریکارڈ مکمل رکھنے کے لئے حسابی امور کی تکمیل وقت پر ہونا نہایت ضروری امر ہے جب تک کہ صیغہ جات میں حسابی کارروائی وقت پر نہ ہو اور رجسٹران وغیرہ میں صحیح طور پر اندراجات ہو کر صیغہ فائنانس کو ضروری اطلاعات نہ دیجائیں اُس وقت تک صیغہ فائنانس میں بھی ریکارڈ مکمل نہیں کیا جا سکے گا - اس لئے یہ لازمی امر ہے کہ صیغہ جات میں حسابی کارروائیاں وقت پر کیجائیں اور ضروری اطلاعات صیغہ فائنانس کو دیجائیں - لہذا -

افسر صاحبان آئندہ اس بات کے ذمہ دار ہونگے کہ احکام صیغہ فائنانس کی تعمیل مدت مقررہ کے اندر کی جائے اگر ایسا نہ کیا گیا تو بجائے اس کے کہ کسی اہلمد متعلق کو اس کا ذمہ دار بنایا جائے ان سے جواب طلب کیا جائے گا -

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل -

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ - ۱۴؍ اکتوبر ۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۹؍ اکتوبر ۳۹ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بدیں صراحت پیش ہوئی کہ ڈولپمنٹ بورڈ کی میٹنگ منعقدہ ۱۹؍ ستمبر سنہ حال میں باتفاق رائے مندرجہ ذیل تجاویز پاس ہوئیں - ان تجاویز کی گورنمنٹ رامپور سے منظوری کی استدعا ہے -

۱- منتقلی مبلغ [illegible] برائے تقسیم کھاد از گرانٹ منظور شدہ برائے تقسیم ترقی دادہ تخم نیشکر -

۲- منتقلی مبلغ [illegible] از مد متفرقات وغیرہ بسلسلہ تقسیم نیشکر برائے خرید تخم

۳- منتقلی مبلغ [illegible] از مد ڈھلائی نیشکر بہ خرید نیشکر

۴- منتقلی مبلغ [illegible] برائے تعمیر پکیہ نزد شاہ آباد از مبلغ [illegible] منظور شدہ برائے مرمت سڑک ہائے خام شاہ آباد -

۵- منتقلی مبلغ [illegible] برائے خرید سامان ہائی ٹینشن لائن از مبلغ [illegible] منظور شدہ برائے پختہ کرائی گوہاے -

۶- منتقلی مبلغ [illegible] بنابر خرید اسپیئر پارٹس از مبلغ [illegible] منظور شدہ بنابر پختہ کرائی گوہائے ٹیوب ویلز -

۷- مزید منظوری بنابر تعمیر پل پیلا کھار بسلسلۂ توسیع لائٹ ریلوے بجانب ملک کھیڑہ - رقم کی ادائیگی کی وہی شرائط ہونگی جو کہ لائٹ ریلوے کی توسیع کے لئے جلسہ گزشتہ میں منظور ہو چکی ہیں کہ ہے -

۸- معافی بقایا قرضہ زرنگی مولانا شوکت علی صاحب
مرحوم .... [illegible]

۹- منظوری برائے تعمیر گوہانے دلپہ بہ محکمہ
انہار .... [illegible]

۱۰- منظوری برائے اخراجات محکمہ ڈولپمنٹ [illegible]

۱۱- منظوری بنابر مرمت سڑک نزد بلند
شوگر فیکٹری .... [illegible]

۱۲- منظوری برائے ترقی کھال گریڈنگ اسٹیشن [illegible]

۱۳- منظوری برائے مرمت سڑک از مال گودام
تا بریلی دروازہ .... [illegible]

۱۴- منظوری بنابر مرمت سڑک ٹانڈہ کیمرہ۔ [illegible]

۱۵- منظوری ریگرانٹ تعدادی [illegible] روپیہ
بہ تفصیل ہذا:-
[illegible] برائے سڑک رودرپور باسپور۔
[illegible] برائے مرمت سڑک قائم شاہ آباد۔
[illegible] برائے کٹ بھوناگر

۱۶- منظوری ریگرانٹ تعدادی [illegible]
بہ تفصیل ہذا:-
[illegible] چندہ فردٹ ڈولپمنٹ بورڈ۔
[illegible] توسیع پل بر سڑک کیمری۔
[illegible] گریڈنگ اسکیم۔

۱۷- منظوری برائے کو اپریٹو سوسائٹیز [illegible]

۱۸- منظوری برائے مرمت سڑک خاص
رامپور شاہ آباد .... [illegible]

۱۹- منظوری بضرورت محکمہ زراعت برائے
خرید بونیر وغیرہ ...... [illegible]

ریگرانٹ	منتقلی طلب	منظوری طلب	کل رقم
[illegible]	[illegible]	[illegible]	

طے پایا کہ:-
کونسل کو صرحجہ بالا رقوم منظوری و منتقلی طلب
اور ریگرانٹ سے اتفاق ہے۔ ہر سہ
امور کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل برائے اندراج گزٹ اسٹیٹ پریس
کو بھیجی جائے

دستخط عالی رتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل۔

آرڈران کونسل آف اسٹیٹ۔ واقع ۱۸ر اکتوبر ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۶ر اکتوبر ۱۹۳۹ء
میں تجویز عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر
بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ تحصیل ملک میں
ٹاؤن ایریا قائم کئے جانے اور تعداد ممبران
کے تعین و چیرمین کے متعلق حکم ہوچکا ہے، رقبہ
کا اعلان ابھی نہیں ہوا ہے۔ مواضعات مندرجہ
ذیل کو ٹاؤن ایریا ملک میں شامل کئے جانے
کی منظوری فرمائی جائے۔

(۱) ملک اسد شہر پور
(۲) ملک نصیر آباد
(۳) سدرہ کلاں

(۴) کھاتہ کلاں

(۵) نگریا

(۶) ہندی نگر

تجویز ہوا کہ:۔

حسب تحریک عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر اعلان تعین رقبہ براے ٹاؤن ایریا ملک مشتمل بر مواضعات مندرجہ بالا منظور ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ میں احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل